REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۵۰/۱۵ | ۸ شہادت ۱۳۴۰ ہش | ۸ اپریل ۱۹۶۱ء | نمبر ۸۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۷ اپریل بوقت ۸½ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق آج ۸½ بجے صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

مجلس مشاورت کی تجاویز حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے منظور فرمالی ہیں

احباب جماعت نگران بورڈ کے تعلق میں مجھے اپنی اصلاحی تجاویز سے مطلع فرمائیں

ازحضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے عموماً اور نمائندگان مجلس مشاورت منعقدہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ مارچ ۱۹۶۱ء کی اطلاع کے لئے خصوصاً اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مشاورت میں فیصلہ شدہ جملہ تجاویز منظور فرمالی ہیں اور ان پر عمل کئے جانے کا ارشاد صدر انجمن احمدیہ اور مجلس تحریک جدید کے نام جاری فرمادیا ہے۔ چنانچہ سکرٹری صاحب مجلس مشاورت (پرائیویٹ سکرٹری) نے حضور کی منظوری کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ اور مجلس تحریک جدید کو بھجوا دی ہے۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان جملہ تجاویز کو جماعت احمدیہ کے لئے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ اور جماعت کو ان تجاویز پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس تعلق میں یہ اعلان بھی کیا جاتا ہے کہ جو نگران بورڈ مشاورت میں صدر انجمن احمدیہ اور مجلس تحریک جدید اور مجلس وقف جدید کے کام کی نگرانی کے لئے اور ان میں رابطہ قائم رکھنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے جو تین ممبر جماعت کی طرف سے لئے جانے تھے وہ خاکسار نے بمشورہ امراء جماعت مندرجہ ذیل مقرر کئے ہیں :-

(۱) مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ علاقائی امیر سرگودہا
(۲) شیخ بشیر احمد صاحب جج ہائی کورٹ ٹمپل روڈ لاہور
(۳) چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت شیخوپورہ

سو ان ہر سہ نمائندگان جماعت کی خدمت میں تحریک کی جاتی ہے کہ وہ اس کام کے تعلق میں ضروری تیاری شروع کردیں۔ اور اپنے مشورہ سے مجھے مطلع فرمائیں۔ اسی طرح صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ اور صدر صاحب مجلس تحریک جدید اور صدر صاحب مجلس وقف جدید بھی اس کے متعلق ضروری تیاری کرکے مجھے اپنا مشورہ بھجوادیں ؛

نیز جماعت کی اطلاع کے لئے بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ اور مجلس تحریک جدید اور مجلس وقف جدید کے کام کے متعلق اگر کسی صاحب کے ذہن میں کوئی اصلاحی تجویز ہو یا کوئی نقص نظر آتا ہو تو اس کے متعلق بھی خاکسار کو تحریری اطلاع دی جائے ؛ فقط والسلام

خاکسار:- مرزا بشیر احمد صدر نگران بورڈ ربوہ ۵/۴/۶۱

آتشزدگی سے ایک ہزار افراد بےخانماں

رنگ پور، ۷ اپریل ضلع رنگپور میں گزشتہ دو ہفتوں میں آتشزدگی کی متعدد وارداتوں میں ایک ہزار اشخاص بے گھر ہو گئے اور ۱۵ لاکھ روپے سے زائد کی املاک کو نقصان پہونچا۔ آتشزدگی کے حادثات میں کافی تعداد میں مویشی بھی ہلاک ہو گئے ؛

پاکستانی زرعی وفد یوگوسلاویہ جائیگا

راولپنڈی ۷ اپریل پاکستان کے ماہرین زراعت کا ایک وفد اس ماہ کے آخر تک یوگوسلاویہ کا دورہ کرے گا۔ پاکستانی وفد یوگوسلاویہ میں اجتماعی طریق کاشت اراضی کا نظم و نسق آبپاشی اور دوسرے منصوبوں کا مطالعہ کرے گا۔ تاکہ پاکستان میں یوگوسلاویہ کے تجربوں سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ آجکل یوگوسلاویہ کا ایک زرعی وفد اسی قسم کے مشن پر پاکستان کے دورے پر آیا ہوا ہے۔

الجزائر کی آزادی کے متعلق بات چیت آج شروع نہیں ہوگی

پیرس ۷ اپریل۔ فرانسیسی حکومت نے ایک سرکاری اعلان میں کہا ہے۔ کہ الجزائر میں جنگ بندی کی بات چیت پروگرام کے مطابق ۷ اپریل کو ایویان میں شروع نہیں ہو گی۔ اعلان میں الجزائر کے قومی محاذ آزادی کو مورد الزام ٹھہرایا گیا ہے ؛

وزارت خارجہ کے نئے سکرٹری

کراچی ۷ اپریل۔ سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ایس کے دہلوی ۱۱ اپریل کو وزارت خارجہ کے سکرٹری کے عہدے کا چارج سنبھال لیں گے۔ آجکل وہ اٹلی میں پاکستان کے سفیر ہیں۔ وہ روم کے سفارت کے عہدے پر فائز ہونے سے پیشتر وزارت خارجہ میں جائنٹ سیکرٹری تھے

جاپان کا اقتصادی وفد پاکستان آئیگا

ٹوکیو، ۷ اپریل، اعلان کیا گیا ہے کہ پاکستان کی اقتصادی ترقی میں امداد دینے کے امکانات کا جائزہ لینے کے لئے جاپان کا ایک اقتصادی وفد عنقریب پاکستان جائے گا۔ جاپان کی پلانٹ ایسوسی ایشن کئی صنعتوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ وہ اپنے چیئرمین کی قیادت میں اپنا وفد اپریل کے وسط میں پاکستان بھیجے گی۔ یاد رہے کہ پاکستان نے حال ہی میں اپنی اقتصادی ترقی کے پروگرام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جاپان سے دس کروڑ ڈالر دینے کی درخواست کی تھی۔ اب اسی درخواست کے سلسلہ میں جاپان کا اقتصادی وفد پاکستان بھیجا جا رہا ہے۔

کینیڈی میک ملن بات چیت

واشنگٹن ۷ اپریل۔ با اعتماد ذرائع کی اطلاع کے مطابق صدر کینیڈی اور برطانوی وزیراعظم ہیرلڈ میک ملن نے اپنی وائٹ ہاؤس کی بات چیت میں اس بات پر زور دیا ہے کہ نیٹو کے ممالک کے درمیان سیاسی مشورے زیادہ وسیع پیمانے پر ہوں برطانوی وزیراعظم گذشتہ شب ویسٹ انڈیز سے یہاں پہونچے تھے ؛

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل۔بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا احباب جماعت اور اپنی اولاد سے ایک اہم خطاب

ہم جن مقاصد کو لیکر کھڑے ہوئے ہیں ان میں سے ایک بڑا مقصد مغربی تمدّن کو کچلنا ہے

اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو اور احمدیت کا سچا خادم بننے کی کوشش کرو

فرمودہ ۱۱ نومبر ۱۹۳۸ء بمقام قادیان

(قسط نمبر ۲)

پس میں اپنی جماعت کے نوجوانوں کو خصوصاً اور دوسرے احباب کو عموماً

یہ نصیحت کرتا ہوں

کہ ملک اور قوم کے قانونی وجود کو سمجھیں۔ آرام سے بیٹھے رہنے اور اعتراض کرنے سے قومیں ترقی نہیں کرتیں نادان لوگ اعتراض کرتے ہیں اور مبلغین کی قربانیوں کی قدر نہیں کرتے انکے نزدیک گویا یہ لوگ ان کے باپ دادوں کا قرضہ اتار رہے ہیں وہ اپنی نادانی سے یہ نہیں سمجھتے کہ یہ لوگ ہمارا ہی کام کر رہے ہیں

ایسے لوگوں کی مثال

اس عورت کی سی ہے جو ایک اور عورت کے گھر آٹا پیسنے کے لئے گئی اس نے اس سے چکی مانگی۔ گھر کی مالکہ نے اسے چکی دے دی۔ تھوڑی دیر کے بعد اس کے دل میں خیال آیا کہ یہ رات آٹا پیستے پیستے تھک گئی ہوگی اور اس کی مدد کروں چنانچہ اس نے اسے کہا کہ بہن تم تھک گئی ہو گی۔ تم ذرا آرام کر لو میں تمہاری جگہ چکی پیستی ہوں۔ وہ عورت چکی پر سے اٹھ بیٹھی اور ادھر ادھر پھرتی رہی اچانک اس کی نظر ایک رومال پر جا پڑی جس میں روٹیاں تھیں۔ اس نے وہ رومال کھولا اور گھر کی مالکہ کو کہا بہن تو میرا کام کرتی ہے تو میں تیرا کام کرتی ہوں اور یہ کہہ کر اس نے روٹی کھانی شروع کر دی تو بعض لوگ اسی قسم کی روح ظاہر کرتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ وہ مبلغ کا شکریہ ادا کریں اور اس کی قربانیوں کی قدر کریں وہ ان پر اعتراض کرنے لگ جاتے ہیں گویا وہ مبلغ ان کے باپ دادے کا قرضدار تھا اور اب وہ قرضہ ادا کر رہا ہے اور اگر اس نے قرضہ کی ادائیگی میں ذرا بھی سستی دکھائی تو اسکے گلے میں پٹکا ڈال کر وصول کر لیا جائے گا اس قسم کے اعتراضات کرنے والے بڑے بے شرم ہیں وہ یہ دیکھتے ہی نہیں کہ یہ ہمارا حق ادا کر رہا ہے اور جس

کام کی ذمہ داری

اللہ تعالیٰ نے ہم پر رکھی ہے اسے یہ سرانجام دے رہا ہے وہ اپنے گھروں میں آرام سے بیٹھے ہوتے ہیں اور اعتراض کرنا شروع کر دیتے ہیں ایسے لوگ قومی شخصیت کی حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ صرف فردی شخصیت کو سمجھتے ہیں پس ہماری جماعت کے ان لوگوں کو اپنی اصلاح کرنی چاہیئے اور اس کی اصل حقیقت سے واقف ہونا چاہیئے۔

ان ایڈریسوں میں ہمارے بچوں کے آنے کا بھی ذکر کیا گیا ہے جسمانی طور پر بچوں کا آنا بے شک خوشی کا موجب ہوتا ہے اور اس حقیقت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ میں غلط بیانی کروں گا۔ اگر کہوں کہ مجھے ان بچوں کے آنے کی خوشی نہیں ہوتی دنیا میں کوئی شخص بھی ایسا نہیں جو ایسے موقع پر خوش نہ ہو باپ یا بھائی یا بیٹے کے آنے کے علاوہ کسی کا کوئی دوست بھی آئے تو میں نہیں کہہ سکتا کہ اس کے دل میں

خوشی کے جذبات

پیدا نہ ہوں۔ لیکن جس غرض کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں کھڑا کیا ہے اس نے ہم میں ایسا ماحول پیدا کر دیا ہے کہ صرف جسمانی قرب ہمارے دلوں میں حقیقی راحت پیدا نہیں کر سکتا۔ بے شک ایسے مواقع پر انسان کو خوشی ہوتی ہے اور بہت سا اطمینان بھی انسان حاصل کر لیتا ہے لیکن پھر بھی درمیان میں ایک پردہ حائل ہوتا ہے جو بعض دفعہ ہمارے قرب کو بُعد میں تبدیل کر دیتا ہے پس حقیقی خوشی ہمیں اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس پردہ کو بھی دور نہ کیا جائے۔ اس ایڈریس میں مظفر احمد سلمہ ربہ کی آمد اور اس کی کامیابی کا بھی ذکر کیا گیا ہے میں اس موقعہ پر انہیں ان کے ہی ایک قول کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جو انہوں نے کچھ عرصہ پہلے کہا تھا پہلے وہ زبانی تھا اور اب اس پر عمل کرنے کا وقت آگیا ہے مظفر احمد جب آئی۔ سی۔ ایس میں کامیاب ہوئے اور انہوں نے یہ محسوس کیا کہ نوکری انہیں پسند نہیں تو انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ استعفےٰ دینے کے لئے تیار ہیں۔ مگر انہیں

یاد رکھنا چاہیئے

کہ اسلامی تعلیم یہ نہیں کہ ہم دنیا کو چھوڑ کر بزدلی سے ایک طرف ہو جائیں۔ ہم دنیا میں جس غرض کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ اس کے لئے بحیثیت جماعت ہم پر فرض ہے کہ ہم دنیوی طور پر بھی سلسلہ کے اصولوں کی خوبیاں ثابت کریں اور اگر ہم دنیا کو چھوڑ کر الگ ہو جائیں تو پھر ہم اپنے اصولوں کی خوبیاں ثابت نہیں کر سکتے۔ پس

ہمیں ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے

جو اس رنگ میں بھی دنیا میں اپنے اصول کی خوبیاں ثابت کریں۔ ملازمت کرنا کوئی معیوب امر نہیں بلکہ اگر کوئی شخص بلاوجہ ملازمت کو ترک کر دیتا ہے تو ایسے آدمی کی قربانی کوئی بڑی قربانی نہیں کہلا سکتی۔ البتہ وہ شخص جسے سچ بولنے کی عادت ہو اور اس کا طریق کار انصاف پر مبنی ہو۔ اگر اس سے ظلم کروانے اور جھوٹ بلوانے کی کوشش کی جائے۔ اور ایسا شخص نوکری چھوڑ دے۔ تو اس کی قربانی حقیقی قربانی ہوگی۔ کیونکہ اس نے تقوےٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے ملازمت کو ترک کیا ہے۔ ایک اور بات یہ بھی مدنظر رکھنی چاہیئے کہ جب کسی کو کوئی اعلےٰ ملازمت ملتی ہے تو اس میں ایک قسم کا کبر پیدا ہو جاتا ہے مگر

ایک احمدی کو ایسا نہیں ہونا چاہیئے

ہماری جماعت میں کمزور لوگ بھی ہیں اور غریب بھی ہیں۔ ترقی ملنے سے بعض لوگوں میں کبر اور غرور پیدا ہو جاتا ہے اور وہ غریبوں سے ملنا عار سمجھنے لگ جاتے ہیں ایسے لوگ درحقیقت انسانیت سے بھی جاتے رہتے ہیں۔ پس پہلی ذمہ داری جو ان پر عائد ہوتی ہے وہ احمدیت کی ہے۔ احمدیت کا کام ساری دنیا میں انصاف قائم کرنا ہے۔ اور پھر ایک احمدی دوسرے احمدی کا روحانی رشتہ دار ہے۔ اس لئے ہر احمدی سے محبت اور خوش خلقی سے پیش آنا چاہیئے۔ تم جب ایک احمدی سے ملو تو تمہیں ایسی ہی خوشی حاصل ہو جیسے

اپنے بھائی سے ملتے وقت

ہوتی ہے۔

لیکن چونکہ بعض ادنےٰ درجہ کے لوگ اخلاق فاضلہ کو چھوڑ کر ناجائز فائدہ کے حصول کی بھی کوشش کیا کرتے ہیں۔ اس لئے میری نصیحت یہ ہے کہ ایسے مواقع پر ہمیشہ اپنی ذمہ داری کو ملحوظ رکھو۔ اور انصاف سے کام لو۔ اور ایسی سفارشوں سے اپنے کانوں کو بہرا رکھو۔ ایک اور بات ان کو یہ یاد رکھنی چاہیئے کہ

ہر قوم اپنے ماحول میں ترقی کرتی ہے

دوسروں کے ماحول میں ترقی نہیں کر سکتی۔ جو شخص دوسروں کے ماحول کو لے کر ترقی کرتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے حال ہی میں مسلمانوں کا ایک بہت بڑا آدمی چل بسا ہے۔ یعنی کمال اتاترک اس شخص نے اپنے وطن اور قوم کے لئے بڑی خدمات کی تھیں کوئی آدمی بھی ایسا نہیں ہو جو اس کی قربانیوں کو عظمت اور احترام کی نگاہ سے نہ دیکھتا ہو۔ مگر ایک خطرناک غلطی اس سے یہ ہوئی کہ اس نے اپنی قوم میں مغربیت کا اثر قائم کر دیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس نے ترکوں کو سیاسی آزادی دلا دی۔ مگر ساتھ ہی ہمیشہ کے لئے ترکوں کو ذہنی غلام بھی بنا دیا۔ ہمیں یہ طریق اختیار نہیں کرنا چاہیئے۔ ہم جن مقاصد کو لے کر کھڑے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک مقصد مغربی تمدن کو کچلنا بھی ہے۔ مغربی تمدن اس وقت دنیا کو تباہی کی طرف لے جا رہا ہے۔ ہمیں اس سے کسی صورت میں بھی متاثر نہیں ہونا چاہیئے۔ پھر مغربی تمدن بھی ایک نہیں۔ فرانس کا تمدن جدا ہے جرمنی کا تمدن الگ ہے۔ انگریزوں کا تمدن اور ہے۔ فرانس والے چپ رہنا پسند نہیں کرتے۔ اور انگریز بات کرنا پسند نہیں کرتے میرے اپنے

سفر کا ہی واقعہ

ہے کہ جب میں روم سے سوار ہوا تو میرے ساتھ ایک یونانی تاجر بھی سوار تھا وہ کپڑوں کا تاجر تھا۔ اور مدت سے انگلستان میں رہتا تھا۔ اس لئے اس کا تمدن اور بود و باش بالکل انگریزوں کی طرح تھی۔ ایک اور شخص فرانس کا رہنے والا تھا۔ وہ ہمارے ساتھ ہی سوار ہوا۔ ان دنوں جب میں واپس آ رہا تھا۔ تو انگریزی اخباروں میں میری تصویریں چھپ جایا کرتی تھیں اور میرے گذرنے کے پروگرام شائع ہو جاتے تھے۔ جب ہم ایک سٹیشن پر پہنچے۔ تو چند مستورات ہمارے کمرے میں داخل ہوئیں۔ وہاں بڑے آدمی کو پرنس یعنی شہزادہ کہتے ہیں مجھے اس کا علم نہیں تھا۔ ان مستورات نے مجھ سے پوچھا کہ پرنس جو ہندوستان سے آیا ہے وہ کہاں ہے۔ میں نے انہیں کہا مجھے تو علم نہیں۔ وہ عورتیں چلی گئیں اور تھوڑی دیر کے بعد واپس آئیں۔ اور کہنے لگیں آپ نے ہم سے دھوکا کیا ہے۔ آپ ہی تو پرنس ہیں میں نے انہیں کہا کہ مجھے تو اس کا علم نہیں تھا۔ انہوں نے اخباروں میں مجھے میری تصاویر دکھائیں جن کے نیچے پرنس لکھا ہوا تھا۔ ان مستورات نے میرا لباس دیکھ کر ہنسنا شروع کیا۔ تو وہ انگریزی جو اصل میں تو یونانی تھا اور لمبے عرصہ سے انگلستان میں رہنے کی وجہ سے انگریزی تمدن اختیار کر چکا تھا۔ اس کے منہ سے غصہ کی وجہ سے جھاگ نکلنے لگ گئی اور کہنے لگا۔ کہ یہ لوگ کس قدر نالائق ہیں۔ ان کو بات کرنی نہیں آتی۔ وہ

غصہ میں اس قدر بڑھ گیا

کہ قریب تھا کہ وہاں سے لڑ پڑتا۔ میں نے فرانسیسی کو جو میرے پاس ہی بیٹھا تھا کہا اس کو سمجھاؤ کہ یہ مجھے دیکھنے آئی ہیں نہ کہ تمہیں۔ تمہیں کیوں اس قدر غصہ آتا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد اس فرانسیسی نے دو لفافے جن میں میوہ تھا نکالے۔ اور کہا کہ کھائیے اس نے بہت اصرار کیا کہ ضرور کھاؤ۔ وہ انگریز پھر لال سرخ ہو گیا۔ کہ یہ کس قدر بدتہذیب ہے۔ ایک تو واقف نہیں۔ دوسرے بے وقت چیز کھاتا ہے۔ اسی طرح امریکہ اور یورپ کے دوسرے ممالک کا تمدن علیحدہ علیحدہ ہے۔ ہمارا تمدن اسلامی تمدن ہے۔ اور وہی حقیقی تمدن ہے۔ جسے رائج کرنا چاہیئے۔

پھر میں ناصر احمد اور مبارک احمد کو توجہ دلاتا ہوں کہ ان کے لئے ملازمت کرنے کے بغیر ہی دین کی خدمت کرنے کے مواقع موجود ہیں۔ انہیں ان مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور سب سے پہلی بات جو ان کو یاد رکھنی چاہیئے۔ وہ یہ ہے کہ ان کا سب سے بڑا مرتبہ احمدی ہونے کا ہے۔ وہ لوگ جھوٹے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے جماعت کی دولت لوٹ لی ہے اور وہ لوگ بھی جھوٹے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نواب زادے ہیں۔ یہ دونوں قسم کے لوگ جھوٹے ہیں۔ ہم نے کبھی کسی کا ایک پیسہ نہیں کھایا۔ اور نہ ہی ہم نواب زادے ہیں۔ پس تم احمدی ہونے کے سوا کسی اور وجہ سے کسی قسم کی فضیلت دوسروں پر نہیں رکھتے۔ جو دوسروں کا مارا ہوا نوالہ کھاتا ہے۔ وہ معزز نہیں ہوتا میرے کسی فعل کی وجہ سے یا جو عزت اللہ تعالیٰ نے مجھے دی ہے۔ اس کی وجہ سے صرف تمدنی طور پر تمہیں فائدہ ہو سکتا ہے۔ ورنہ حقیقی طور پر اس میں تمہارا کوئی حصہ نہیں یہ چیزیں حقیقی طور پر صرف میری ذات سے وابستہ ہیں مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹا ہونے کی وجہ سے حقیقی طور پر عزت حاصل نہیں۔ وہ عزت تو تب ہوتی۔ اگر میں ان کی ماموریت میں شریک ہوتا اور میں ان کی ماموریت میں شریک نہیں۔ اور نہ کوئی شریک ہو سکتا ہے۔ البتہ تمدنی حیثیت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹا ہونے کی وجہ سے لوگ مجھ سے محبت کرتے ہیں پس لوگوں کے اندر اپنے متعلق جذبہ محبت پیدا کرنے کے لئے تم

اپنے اندر کمال پیدا کرو

میرے اندر کوئی کمال ہے تو اس سے حقیقی طور پر تم فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ وہ چیز تو طفیلی ہے۔ ایک شخص جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عزت کرتا ہے ہماری بھی عزت کرے گا یا میری خلافت کی وجہ سے جن لوگوں میں جذبۂ محبت پایا جاتا ہے۔ وہ تم سے میری اولاد ہونے کی وجہ سے محبت کریں گے مگر یہ محبت اور یہ عزت طفیلی چیز ہے۔ یہ محبت اور عزت تو ایسی ہی ہے جیسے کسی بڑے افسر کے چپڑاسی کی عزت کی جاتی ہے۔ اس کا علم ان لوگوں کو ہوتا ہے۔ جو افسروں سے ملتے ہیں

بڑے بڑے نواب

افسروں کو ملنے جاتے ہیں تو چپڑاسی بہت بری طرح ان سے پیش آتے ہیں۔ حالانکہ ان کی کوئی پوزیشن نہیں ہوتی۔ اور خصوصاً چھوٹے افسروں کو تو وہ بہت ذلیل کرتے ہیں۔ جب کسی ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو ماتحت افسر ملنے آتے ہیں تو چپڑاسی انہیں تنگ کرتے ہیں۔ اور بعض دفعہ شور مچانا شروع کر دیتے ہیں کہ ہم کیا کریں صاحب کام کر رہے ہیں یا سو رہے ہیں اور یہ وقت ایک چپڑاسی ہی میں عزت جتا رہا ہوتا ہے۔ مگر تم جانتے ہو کہ وہ کس قدر حقیر بات کہہ رہا ہوتا ہے۔ اور دوسرے لوگ اس کو کس قدر ذلیل سمجھ رہے ہوتے ہیں۔ پس ایسی عزت بھی جو دماغ پر برا اثر ڈالے کوئی عزت نہیں۔ بلکہ لوگ ایسے شخص کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ پس جیسے کسی بڑے افسر کے چپڑاسی کے خلاف جذبہ تنفر پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر تم نے بھی اپنے اندر کوئی کمال داخل نہ کیا۔ تو تم بھی اسی جذبہ کے قابل ہو گے۔ ہم دنیوی لحاظ سے ایک معمولی زمیندار ہیں۔ ہماری اس سے زیادہ حیثیت نہیں۔ وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے جماعت کی دولت لوٹ لی ہے۔ وہ جھوٹے اور فریبی ہیں جس چیز نے ہمیں روپیہ دیا ہے وہ احمدیت ہے۔ احمدیت سے قبل ہماری زمینوں کی موجودہ قیمتوں کے لحاظ سے کوئی قیمت نہ تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوئے تو آپ کی پیشگوئیوں کے مطابق یہاں کی آبادی بڑھی اور زمینوں کی قیمتیں زیادہ ہو گئیں۔ باہر جن زمینوں کی سو دو سو روپیہ قیمت ہے یہاں اس کی قیمت ہزار دو ہزار ہے اور اگر یہ زمینیں مہنگی نہ ہوتیں تو تم تعلیم بھی اس قدر حاصل نہ کر سکتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے ماتحت قادیان کی آبادی بڑھی زمینوں کی قیمتیں زیادہ ہوئیں تو تم اس قابل ہو گئے کہ اس قدر اعلیٰ تعلیم حاصل کرو۔ (باقی)

قادیان جانیوالے احباب کے لئے ضروری ہدایت

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب —

بعض مصالح کے تحت فیصلہ کیا گیا تھا کہ جو اصحاب اپنے عزیزوں کی ملاقات یا شعائر اللہ کی زیارت کے سلسلہ میں قادیان جائیں وہ نظارت خدمت درویشاں سے اس کی باقاعدہ تحریری منظوری لے کر جائیں۔ اب دیکھا گیا ہے کہ کچھ عرصہ سے اس ہدایت کی کماحقہ پابندی نہیں ہو رہی۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا جملہ احباب جماعت کو پھر توجہ دلائی جاتی ہے کہ احباب اس کی پابندی اختیار فرمائیں۔

اجازت حاصل کرنے کے سلسلہ میں جو درخواست نظارت ہذا میں بھجوائی جائے۔ اس پر امیر مقامی کی سفارش کا ہونا ضروری ہے۔

(ناظر خدمت درویشاں)

جماعت احمدیہ کی بیالیسویں مجلس مشاورت کی مختصر روئداد

تحریک جدید کے قریباً ۲ ۱/۲ لاکھ روپیہ کے میزانیہ کی منظوری

تحریک جدید کا میزانیہ

جامعہ احمدیہ سے متعلق تجویز پر غور کرنے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ نے تحریک جدید انجمن احمدیہ کے میزانیہ آمد و خرچ کے متعلق سب کمیٹی کی سفارشات پیش کیں۔ اور پھر اس میزانیہ پر عمومی بحث شروع ہوئی۔ جس میں مندرجہ ذیل نمائندگان نے حصہ لیا۔ چوہدری عبداللطیف صاحب، ملتان صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ربوہ۔ رانا محمد خان صاحب بہاولنگر شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی۔

اس بحث کے دوران محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے نہایت مؤثر رنگ میں تحریک جدید کی اہمیت واضح فرمائی اور بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے سلسلے میں پاکستانی احمدیوں پر جو بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے درمیان ایک مامور و مرسل مبعوث کر کے ہمیں ایک غیر معمولی اعزاز بخشا ہے لیکن اس غیر معمولی اعزاز کی وجہ سے ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی غیر معمولی قربانیاں پیش کریں اور اسلام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے ہر ممکن جدوجہد کرتے چلے جائیں۔

آپ نے ملفوظات جلد دوم میں سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک بصیرت افروز حوالہ پڑھ کر سنایا جس میں حضور نے اپنی بعثت کا مقصد توحید اور اخوت و محبت کا قیام قرار دیا ہے اس حوالہ کی وضاحت کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ فی الحقیقت اگر ہم توحید پر قائم ہو جائیں تو ساری برائیاں خود بخود دور ہو جاتی ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ نیکیوں کے درخت کی جڑ کو توحید کے ذریعے سے مضبوط کریں اور باہمی محبت و اخوت کے پانی سے اسے سینچیں تاکہ یہ ثمر آور درخت بن سکے

اس موقعہ پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی ایک مختصر مگر نہایت ایمان افروز تقریر میں احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بالآخر نمائندگان نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی سفارشات کے مطابق تحریک جدید کا میزانیہ بابت سال ۶۲-۱۹۶۱ء کو منظور کر لیا۔ یہ میزانیہ ۶۰ ر۲۹۹ ر۲۳۰ روپے کی آمد اور اتنی ہی رقم کے مصارف پر مشتمل تھا

سب کمیٹی کی سفارشات

میزانیہ کے علاوہ کمیٹی کی جو سفارشات نمائندگان نے منظور کیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) تحریک جدید کا چندہ چونکہ طوعی چندہ ہے۔ اور تحریک جدید کا کام رہی ہے وہ مستقل اور دائمی ہے اس لئے چندہ دینے والوں کو تحریک کی جائے کہ وہ اپنے چندہ کو دوام کی صورت دینے کے لئے اپنی جائیداد کا کوئی حصہ اس بات کے لئے وقف کر جائیں کہ اس کی آمد جو ان کے آخری - - - - - - - . . سال کے چندہ کے برابر ہو تحریک جدید میں ان کی طرف سے بطور چندہ دے دی جایا کرے۔

(۲) تحریک جدید کے دوسرے مطالبات کو جو جماعتی تربیت کے لئے نہایت اہم ہیں مرکز مقامی جماعتوں کے نوٹس میں لاتا رہے۔ اور امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست کی جائے کہ وقتاً فوقتاً ان مطالبات کو اپنے خطبات میں بیان کرتے رہیں تاکہ جماعت کی تربیت ہو۔ اور خصوصاً نوجوانوں اور جماعت میں نئے شامل ہونے والوں کو اس تحریک کی اہمیت کا احساس رہے

(۳) مجلس مشاورت ۱۹۵۹ء میں تحریک جدید کے بجٹ کی سب کمیٹی کی طرف سے حسب ذیل قاعدہ پیش ہوا تھا جو نمائندگان کی متفقہ رائے سے پاس ہوا تھا۔

"جس دوست کے ذمہ تحریک جدید کے تین سالوں کے وعدہ جات قابل ادا ہوں۔ وہ اگر بقایا صاف نہ کریں۔ اور نہ ہی دفتر سے اپنی مجبوری بتا کر مہلت لیں۔ ان کو سلسلہ کا کوئی عہدہ نہ دیا جائے اور آئندہ اس وقت تک وعدہ قبول نہ کیا جائے۔ جب تک سابقہ بقایا صاف نہ ہو جائے۔"

یہ سب کمیٹی تجویز کرتی ہے کہ اسے زیادہ مؤثر بنانے کے لئے اس میں مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے۔

"نیز ایسے افراد کو مجلس مشاورت کا نمائندہ نہ منتخب کیا جائے۔ اور نہ ہی ایسے افراد کو انتخاب میں ووٹ کا حق ہو"

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کا اختتامی خطاب

میزانیہ تحریک جدید کی منظوری کے بعد صدر محترم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اختتامی تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے فرمایا:۔

اب مجلس مشاورت کی کارروائی خدا تعالیٰ کے فضل سے اختتام پذیر ہوتی ہے میں خوش ہوں کہ نمائندگان نے بجٹ کے دوران جو تقاریر کیں وہ اکثر بہت سلجھی ہوئی اور مفید تجاویز پر مشتمل تھیں اس دفعہ تقاریر میں تربیت پر خاص زور دیا گیا ہے اور یہ بے بھی درست۔ کیونکہ تربیت کے بغیر تبلیغ بھی بے کار ہے اگر ساری دنیا احمدی ہو جائے لیکن ان کا نمونہ اچھا نہ ہو تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ پس چاہیئے کہ ہر ایک ہم میں سے اپنے وجود میں روشنی کا ایک مینار ہو اور اسلامی تعلیم پر مضبوطی سے کاربند ہو۔

اس کے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ نے کشتی نوح میں سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریر فرمودہ نہایت قیمتی اور زریں نصائح کا ایک حصہ نہایت پُر شوکت انداز میں پڑھ کر سنایا اور آخر میں آپ نے فرمایا:۔

اب اجتماعی دعا ہو گی تمام دوست اس میں شامل ہوں خدا کرے کہ اس مجلس مشاورت میں شامل ہونے والے تمام نمائندے ایک نئی روح لے کر واپس جائیں اور اپنے اپنے حلقوں میں بھی یہی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ ہماری حقیر مساعی میں برکت دے اور اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے امام (اطال اللہ بقاءہ) کو کامل و عاجل صحت بخشے تا پھر وہ جماعت کی فعال قیادت کو سنبھال سکیں۔ آمین

اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور پونے ایک بجے کے قریب جماعت احمدیہ کی بیالیسویں مجلس مشاورت بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

عزم حج بیت اللہ

خاکسار نے بھی امسال عزم حج بیت اللہ کیا ہے اور انشاء اللہ کراچی سے ۱۱ر مئی ۱۹۶۱ء کو روانہ ہونے والے بحری جہاز پر روانہ ہوں گا۔ براہ نوازش امسال روانہ ہونے والے جملہ احمدی احباب اپنے پتے کوائف پروگرام اور نام معلّم وغیرہ تحریر فرما دیں تا سہولت رہے۔ بحری جہاز ۱۳ نہیں ۱۱ مئی کو روانہ ہو گا۔ احباب ہمارے لئے دعا فرما دیں۔

(محمد اقبال پراچہ جنرل بس سٹینڈ۔ سرگودہا)

اسلام کا بہترین نمونہ

احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا بہترین نمونہ انصار احباب کا نصب العین ہے۔ اسی جہاں میں ایک طرف وہ اللہ تعالیٰ کے انعامات و برکات کو جذب کر سکتے ہیں اور اپنے عرفان میں بلند مدارج حاصل کر سکتے ہیں تو دوسری طرف نوجوانوں اور نئی پود کے لئے مشعل راہ بن سکتے ہیں اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں مؤثر خدمات سرانجام دے سکتے ہیں۔ و باللہ التوفیق

([illegible])

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کا پیغام

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے نام

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے ایک لائحہ عمل مرتب کر کے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں بغرض ملاحظہ و راہنمائی پیش کیا تھا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے بعد ملاحظہ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کو جو ارشاد فرمایا وہ زریں نصائح پر مشتمل ہے۔ اور دیگر مجالس کے لئے بھی ویسا ہی قابل عمل ہے اور ان کی راہنمائی کا موجب ہے جیسا کہ مجلس لاہور کے لئے۔ لہذا جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے افادہ کی غرض سے اسے شائع کیا جاتا ہے۔ امید ہے جملہ مجالس اس سے استفادہ کریں گی۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

"میں نے مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا لائحہ عمل اور طریق کار سرسری نظر سے دیکھا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے لاہور کے خدام کو اپنی رضا کے ماتحت بہترین خدمت دین کی توفیق دے۔ اور انہیں روح القدس کی نصرت سے نوازے۔ آمین یا ارحم الراحمین

یاد رکھنا چاہیئے کہ لائحہ عمل تجویز کرنا بے شک ضروری ہے اور مفید ہے۔ اس کے ذریعہ انسان کی خدمت اور اس کے طریق کار کا دائرہ معین صورت اختیار کر لیتا ہے اور وہ اِدھر اُدھر بھٹکنے سے بچ جاتا ہے۔ اور اس کی توجہ ایک خاص نقطہ پر مرکوز ہو کر بہتر نتائج پیدا کرتی ہے۔ لیکن لائحہ عمل سے بھی زیادہ اہم کام کرنے والوں کی صلاحیت اور اہلیت کا سوال ہے۔ بہتر سے بہتر لائحہ عمل خراب کام کرنے والوں کے ذریعہ ناکام ہو سکتا ہے اور یاد رکھنا چاہیئے کہ اچھے کارکنوں میں پانچ بنیادی اوصاف کا پایا جانا ضروری ہے۔

اوّل محنت کی عادت۔ **دوئم** مستقل مزاجی۔ **سوئم** اخلاص۔ **چہارم** قربانی اور **پنجم** دیانت داری کا جذبہ۔ یہ پانچ باتیں تو دنیا کے میدان سے تعلق رکھتی ہیں۔ مگر ان سے بھی بڑھ کر خدائی جماعتوں کے لئے تقویٰ اور للّٰہیت کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ تقویٰ دینداری اور عمل صالح کی روح کا نام ہے اور للّٰہیت سے مراد ہے کہ ہر کام میں خدا کی رضا مقصود ہو۔ اگر اچھے لائحہ عمل کے ساتھ کام کرنے والوں میں یہ باتیں پیدا ہو جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت ان کی کامیابی اور ترقی میں روک نہیں بن سکتی۔ پس اس کی طرف خاص بلکہ خاص الخاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

اس کے علاوہ نئی پود یعنی **اطفال** کی تربیت کا سوال نہایت اہم ہے۔ کیونکہ اطفال کا وجود خدام کے لئے نرسری کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور اچھی نرسری کے بغیر کبھی بھی اچھا باغ تیار نہیں ہو سکتا۔ پس خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ چھوٹی عمر کے بچوں کی تربیت کی طرف بہت زیادہ توجہ دیں۔ اور ان کے اندر محنت اور دیانت داری اور راست گفتاری۔ اور خلیفۂ وقت اور مرکز کے ساتھ محبت کا جذبہ پیدا کریں۔ یہ وہ اٹھتے ہوئے پودے ہیں۔ جنہوں نے کل کو ثمر دار درخت بننا ہے۔ اور قوموں کی رفتار ترقی کو بچوں کی صحیح دیکھ بھال کے بغیر برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔

باقی رہا موجودہ لائحہ عمل کا سوال۔ سو کام شروع کرنے کی غرض سے وہ مناسب ہے آگے چل کر عملی تجربہ کے نتیجہ میں اس لائحہ عمل میں مزید اصلاح اور توسیع کا رستہ کھلتا چلا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو اپنے فضل و رحمت کے سایہ میں رکھے۔ اور آپ ایسی خدمت کی توفیق پائیں جو بعد میں آنے والوں کے لئے اسوۂ حسنہ ہو"

خاکسار مرزا بشیر احمد

ربوہ یکم فروری ۱۹۶۱ء

درخواستہائے دعا

(۱) ڈاکٹر احمد صاحب میڈیکل آفیسر سول ہسپتال حافظ آباد کے بچوں کے امتحانات میں کامیاب ہونے کے لئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(۲) میری اہلیہ بعارضہ بخار و پیچش بیمار ہے۔ احباب کرام صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد سعید انسپکٹر بیت المال چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

مورخہ ۴ اپریل سے میٹرک کا امتحان شروع ہے۔ احباب کرام تمام طلباء و طالبات کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

ہفتہ تحریک وصیت کے بعد ہمارا فرض

"ہفتہ تحریک وصیت" اب ختم ہو رہا ہے۔ کئی سالوں کے بعد امسال مجلس مشاورت منعقدہ ۲۳-۲۴ مارچ کے ایام میں وصیت اور اس کے متعلقہ امور و مسائل پر بہت کچھ گفت و شنید ہوتی رہی ہے اور شاید بعض دوست اسی کو تحریک وصیت کے لئے کافی خیال فرمائیں۔ لیکن درحقیقت اسی قدر کافی نہیں ہے۔ کامیاب دینی تحریکات ہوتی ہیں جن کا تو اتر اور تسلسل نہ ٹوٹے اور جو جاری رہیں اور جاری رکھی جائیں۔ اور اگر بظاہر کچھ وقفہ پڑے تو یہ سوچنے اور غور کرنے کے لئے پڑے کہ کتنا کام ہوا ہے اور کتنا باقی ہے اور وہ اب کس طرح کرنا چاہیئے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"جب تک دریا کی طرح ایک تحریک چلتی نہ چلی جائے اس وقت تک لوگوں کا اس پر قائم رہنا مشکل ہوتا ہے"

بزرگان سلسلہ و احباب نے ایام مشاورت میں تبادلہ خیالات کے ذریعہ سے تحریک وصیت کے متعلق ایک لہر ربوہ میں پیدا کی تھی۔ اس ایک لہر کا اثر صرف اسی صورت میں ظاہر ہو سکتا ہے کہ اب ایک کے بعد دوسری۔ اور دوسری کے بعد تیسری اور تیسری کے بعد چوتھی لہر اور پھر مختلف مقامات پر لہروں پر لہریں پیدا ہوتی چلی جائیں۔ حتیٰ کہ فضائے احمدیت میں وصیت کے لئے ایک شور اور تلاطم برپا ہو جائے۔ اور ہر صاحب جائداد اور ہر کمانے والا بالغ مرد اور بالغ عورت وصیت کر کے ایک دو سال کے عرصہ کے اندر اندر صرف نظام وصیت کے ذریعہ صدر انجمن کے بجٹ کی آمد کو پچیس ۲۵ لاکھ تک ہی نہیں (جیسا کہ حضور کی خواہش ہے) بلکہ تیس چالیس لاکھ تک پہنچا دے اور اپنے آقا کی خوشنودی اور دعائیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرے۔

اس سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ مئی ۱۹۲۸ء (مطبوعہ الفضل مجریہ ۱۵ مئی ۱۹۲۸ء) دفتر مجلس کارپرداز کی طرف سے الفضل ۵ اپریل میں دوبارہ شائع کیا جا چکا ہے۔ تا جو اصحاب وصیت کر چکے ہیں اپنے فرائض کو سمجھیں۔ جو وصیت جیسے مقدس معاہدہ کے بعد ان پر عائد ہوتے ہیں اور تا وہ جو ابھی نظام وصیت سے باہر ہیں اور معقول گزارہ اور معقول جائداد رکھتے ہیں وہ جرأت مندانہ اقدام سے اسلام کے ساتھ اپنے اخلاص اور اپنے درد کا عملی اظہار کر دیں۔ کیونکہ تحریک وصیت کے اوّل مخاطب وہی ہیں۔

انہوں نے بھی غرباء کی طرح احمدیت کو قبول کرتے وقت ایک مبارک اور مقدس ہاتھ پر دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا پاکیزہ عہد کیا تھا۔ اور میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہی دردمندانہ الفاظ میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ:-

از عمل ثابت کن آں نورے کہ در ایمانِ تست

دل چو دادی یوسفے را راہ کنعاں راگزیں

احمدیت کو قبول کرنے کے بعد اموال و املاک سے اس قدر پیار رکھنا کہ کم سے کم ان کا دسواں حصہ بھی اسلام و احمدیت کے لئے پیش نہ کیا جائے اسلام و احمدیت سے بخل کی علامت ہے۔ اور مردانِ خدا کے لئے یہ علامت ناقابلِ برداشت ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

تعزیتی قرارداد

مورخہ ۳۰ بعد نماز جمعہ زیر صدارت ملک نذیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پسرور ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قرارداد منظور ہوئی۔

(۱) جماعت احمدیہ پسرور کا یہ اجلاس مکرم میر محمد ابراہیم صاحب جنرل سیکرٹری (سابق پریذیڈنٹ) کی اچانک وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مکرم میر صاحب نہایت بلند اخلاق۔ مخلص اور نڈر احمدی تھے۔ جماعت احمدیہ پسرور کی تنظیم و ترقی میں آپ کا بڑا ہاتھ تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور جماعت میں آپ کی وفات سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے اسے اپنے فضل سے پورا فرمائے۔ آمین

(چوہدری عنایت اللہ چیمہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ)

ادائیگی چندہ وقف جدید۔ سال چہارم

مندرجہ ذیل احباب نے اپنا چندہ ادا کر دیا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور ان کو دین و دنیا کے انعامات سے مالا مال کرے آمین۔ ناظم مال وقف جدید ربوہ

- چوہدری سمیع اللہ صاحب چوہڑکانہ ۵۰-۰-۰
- اہلیہ صاحبہ " " ۱۰-۰-۰
- شیخ محمد علی صاحب رسالپوری ۶-۱۹
- اہلیہ صاحبہ " " ۶-۱۹
- حکیم بشیر علی صاحب " " ۶-۱۹
- اہلیہ صاحبہ " " ۶-۱۹
- اُستانی امۃ الباسط صاحبہ ننکانہ ۸-۵۰
- سید کرم شاہ صاحب گوجرہ ۶-۲۵
- چوہدری خلیل احمد صاحب آڑھتی " ۱۰-۰-۰
- عاشق محمد خان صاحب چک ۵۵ لائلپور ۶-۱۲
- چوہدری فتح محمد صاحب خانیوال ۶-۸۷
- مستری خوشی محمد صاحب پریم کوٹ گوجرانوالہ ۶-۰
- چوہدری محمد ابراہیم صاحب " ۶-۰
- میاں خان صاحب " ۵-۰
- عائشہ بی بی صاحبہ لجنہ گمبٹ پورہ (بلا تفصیل) ۱۰۰-۰-۰
- امیر احمد صاحب چک ۳۱۲ لائلپور ۱۲-۲۷
- محمد اعظم صاحب چک ۳۳۲ " ۶-۰
- بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبد اللہ صاحب کھاریاں ۶-۰
- محمد رفیع صاحب " ۵-۰
- نور بیگم صاحبہ ہمشیرہ حاجی احمد ایاز " ۶-۰
- صوبیدار احمد خان صاحب ۶-۰
- نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ میجر اکبر علی صاحب کھاریاں ۶-۰
- نور الٰہی بیگم بیوہ مولوی سعد الدین صاحب کھاریاں ۶-۰
- حکیم احمد صاحب مرحوم ولد راجہ غلام نبی صاحب " ۶-۱۹
- فضل بیگم بنت میاں نور الدین صاحب " ۳-۰
- حفیظ بیگم صاحبہ زوجہ محمد سلیم صاحب " ۳-۰
- بھاگ بھری بیوہ ماسٹر محمد خان صاحب " ۳-۰
- سیدہ بیگم بنت چوہدری عالم دین " ۶-۰
- چوہدری سمند خان صاحب " ۶-۰
- جمعدار دین صاحب بھٹی " ۶-۰
- حوالدار غلام نبی صاحب " ۶-۲۵
- محمد رفیع صاحب " ۶-۰
- حوالدار بشیر احمد صاحب گکھانوالی " ۶-۰
- جمعدار مقبول احمد صاحب " ۸-۰
- حوالدار مبارک احمد صاحب " ۸-۰
- عبد الحمید خان صاحب خوشاب " ۴-۱۹
- بشریٰ خانم صاحبہ مولوی عبد الکریم " ۶-۰۶
- میاں عبد الحکیم صاحب " ۶-۱۹
- چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب " ۶-۱۹
- نور احمد صاحب ۲۹۲ ٹوبہ ٹیک سنگھ (بلا تفصیل) ۲۴-۳۱
- محمد یعقوب صاحب چک ۴۸ سرشمیر روڈ ۶-۰
- بچگان " " ۶-۰

درخواستہائے دعا

(۱) آٹھ سال سے میری بینائی ضائع ہو چکی ہے۔ اب بعض ماہرین امراض چشم سے مشورہ ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دوبارہ کامل بینائی عطا فرمائے۔ نیز میرے ضعیف العمر والد صاحب اور دائم المریض بیوی کی صحت و تندرستی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (سید عبد القادر احمدی محلہ شام نگر چوبرجی لاہور)

(۲) میرا بچہ بعمر ۲½ سال بعارضہ ٹائیفائڈ دس بارہ روز سے بیمار ہے احباب اور درویشان قادیان کی خدمت میں اس کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (فضل احمد چوہدری مینیجر و صدر جماعت بشیر آباد ضلع حیدر آباد)

(۳) میرا بچہ مبشر اقبال بھٹی عرصہ دس روز سے پیچش میں مبتلا ہے۔ احباب اور درویشان قادیان سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ (نصیر الدین بھٹی۔ راولپنڈی)

دعائے مغفرت

میرے بھائی نذیر احمد صاحب کی اہلیہ عائشہ بی بی ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۳/۴/۶۲ کو فوت ہو گئی ہیں۔ چار چھوٹے بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر دے اور مرحومہ کو جنت میں جگہ دے۔ آمین۔ (ملک بشیر احمد۔ چکوال)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

تحریک چندہ برائے مسجد احمدیہ پاک پتن

پاک پتن میں حضرت بابا فرید الدین مسعود شکر گنج رح کا مزار ہونے کی وجہ سے اس شہر کو ایک گونا مذہبی حیثیت اور اہمیت حاصل ہے اس کی زیارت کے لئے دور دراز سے ہر قسم کے لوگ آتے رہتے ہیں۔ اور اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بڑی جدوجہد کے بعد اس شہر میں مسجد احمدیہ کی تعمیر شروع ہو گئی ہے۔ مکرم ناظر صاحب بیت المال کی طرف سے بذریعہ چٹھی نمبری ۱۰۱۲۳/۶۱ مورخہ ۲۸/۳/۶۱ جماعتہائے احمدیہ ضلع منٹگمری سے اور ان احباب سے جو پاک پتن میں رہ چکے ہوں مسجد مذکور کی تعمیر کے لئے چندہ جمع کرنے کی اجازت مل چکی ہے اس لئے احباب کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ حسب توفیق خود خانہ خدا مذکور کی تعمیر کے لئے بنام چوہدری غلام احمد خان صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ پاکپتن چندہ ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوویں۔ حسب ہدایت ناظر صاحب بیت المال باقاعدہ رسید دی جائے گی اور باقاعدہ حساب رکھا جائیگا۔ بڑی جماعتوں کی طرف چندہ کی فراہمی کے لئے محصل بھیجے جائیں گے جن کے پاس چٹھی مذکورہ کی مصدقہ نقل ہوگی جو احباب پاک پتن میں بسلسلہ ملازمت مقیم رہے ہیں۔ ان کی خدمت میں بالخصوص التماس ہے۔ کہ وہ اس مسجد کی تعمیر کے لئے ضرور امداد فرما کر مشکور فرماویں۔ بعض احباب جن کے پتے معلوم تھے ان کی خدمت میں خود مکرم امیر صاحب نے خطوط بھی ارسال کئے ہیں۔ (خاکسار عبد الرحمٰن عزیز جنرل سیکرٹری پاکپتن)

مجلس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

خدام الاحمدیہ کے مالی سال کے پانچ ماہ گزر چکے ہیں۔ تدریجی بجٹ کے لحاظ سے اب تک مجالس کو تمام مدات میں بجٹ کا قریباً نصف حصہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دینا چاہیئے تھا۔ لیکن اب تک بمشکل بجٹ کا ایک چوتھائی وصول ہوئی ہے۔ بالخصوص چندہ مجلس، تعمیر دفتر اور سالانہ اجتماع کی مدات میں وصولی کی رفتار بہت ہی کم ہے

تمام قائدین مقامی و ضلع و علاقہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مجلس کے دوسرے مقررہ پروگراموں کے ساتھ ساتھ چندہ جات کی فراہمی کی طرف خصوصی توجہ دیں خدام بھائیوں سے بھی درخواست ہے کہ وہ عہدیداروں سے تعاون فرمائیں اور مالی قربانی میں دل کھول کر حصہ لیں۔

مجھے امید ہے کہ آمد میں جو کمی آگئی ہے وہ خدام کے تعاون اور عہدیداروں کی کوششوں کے نتیجہ میں انشاء اللہ تعالیٰ جلد پوری ہو جائے گی۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیدار ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں احباب نوٹ فرمائیں

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نام جماعت و ضلع

بھکر ضلع میانوالی

- سید ظفر اللہ شاہ صاحب۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد
- " ضیافت
- چوہدری محمد اسحاق صاحب " تعلیم
- " مشتاق احمد صاحب " امور عامہ
- سید صفدر علی شاہ صاحب آڈیٹر

شیخ پور ضلع گجرات

- میر نصر اللہ خان صاحب۔ پریذیڈنٹ

چک ۱۵۱ ضلع تھرپارکر

- چوہدری محمد عبد اللہ صاحب۔ سیکرٹری مال
- " عبد الحق صاحب " اصلاح و ارشاد
- " برکت علی صاحب " امور عامہ

چک ۱۳/۹ تحصیل کبیر والہ ضلع ملتان

- چوہدری فضل داد صاحب۔ پریذیڈنٹ
- " محمود احمد صاحب۔ سیکرٹری مال

نام جماعت و ضلع

کوٹلی تنخوہلی ضلع سیالکوٹ

- حکیم مولوی محمد شریف صاحب۔ پریذیڈنٹ
- محمد اسماعیل صاحب سیکرٹری مال
- شاہ دین صاحب امین
- بشیر احمد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد " تعلیم

چک ۱۳ تحصیل خانیوال ضلع ملتان

- ملک صوبیدار میجر اللہ دتہ صاحب پریذیڈنٹ ایمن
- چوہدری خلیل الرحمٰن خان صاحب سیکرٹری مال

دھیر کے کلاں ضلع گجرات

- چوہدری میاں خان صاحب۔ سیکرٹری امور عامہ

جلالپور جٹاں ضلع گجرات

- جلیل محمد صاحب۔ پریذیڈنٹ
- میاں نبی خان صاحب سیکرٹری مال

من بادہ ضلع لاڑکانہ

- فقیر محمد خان صاحب۔ پریذیڈنٹ

متنازعہ امور کے تصفیہ کے بغیر ثقافتی کانفرنسیں بے سود ہوں گی

پاک ہند ثقافتی کانفرنس کے بارے میں ڈاکٹر اشتیاق قریشی کا دعویٰ

کراچی ۷ اپریل۔ پاک و ہند ثقافتی کانفرنس میں شرکت کرنے والے پاکستانی وفد کے لیڈر ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے واپس کراچی پہنچ کر کہا ہے کہ ثقافتی کانفرنس کا ماحول بڑا خوشگوار رہا اور میرا خیال ہے کہ بھارتی وفد ہماری اس مخلصانہ خواہش سے ضرور متاثر ہوا ہوگا کہ ہم بھارت کے ساتھ دوستی اور خیر سگالی کے خواہاں ہیں۔ البتہ ڈاکٹر قریشی نے اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی کہ اکثر بھارتی اخبارات نے ثقافتی کانفرنس کی کارروائیوں کو تفصیل کے ساتھ شائع نہیں کیا اس لئے میں نہیں کہہ سکتا کہ مجموعی طور پر اسی مشترکہ ثقافتی اجتماع کا اثر کہاں تک ہوا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کانفرنس کے اختتام پر جب اس کانفرنس کے اخراجات کے لئے عطیات دینے والوں کا شکریہ ادا کیا گیا تو مجھے معلوم ہوا کہ بخشی غلام محمد نے بھی چندہ دیا ہے لیکن میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ بخشی صاحب نے اس کام کے لئے چندہ دینے کی ضرورت کیوں محسوس کی تھی۔ ڈاکٹر قریشی نے کہا کہ جہاں تک بھارت کے ثقافتی وفد کا تعلق ہے۔ میرا خیال ہے کہ بھارت کے ساتھ دوستانہ تعلقات کی پر خلوص خواہش سے بھارتی وفد کے ارکان ضرور متاثر ہوئے ہوں گے۔ ڈاکٹر قریشی نے بتایا کہ میں نے پاک بھارت ثقافتی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہم پاکستان اور بھارت کے ادیب اور مورخ سیاست سے گھرے ہوئے ہیں۔ اس لئے جب تک دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی موجود ہے اس وقت تک ہم یہ امید نہیں کر سکتے کہ ہماری کوششیں زیادہ کامیاب ہو سکتی ہیں۔"

انہوں نے کہا کہ میں نے دوستانہ تعلقات کی بحالی کے سلسلہ میں متنازعہ امور کے تصفیہ کی ضرورت پر زور دیا تھا اور کہا تھا کہ اس مقصد کے لئے متنازعات کا جلد تصفیہ ہونا چاہیے۔ ورنہ ثقافتی تبادلوں کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ باقی ماندہ متنازعات کے تصفیہ پر رضامندی ظاہر کرنے سے دونوں ملکوں پر اثر پڑ رہا ہے۔ کیونکہ ان متنازعات کے باعث دونوں ملکوں کو بہت زیادہ روپیہ خرچ کرنا پڑ رہا ہے۔ جو عوام کی تعلیم اور ان کی بہتری کے کاموں پر خرچ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اس بات کی وضاحت کر دی تھی کہ تمدن اور تاریخ کے مختلف نظریات کے باوجود پاکستان کے عوام بھارت سے دوستانہ تعلقات کے خواہاں ہیں۔ کیونکہ دشمنی اور نفرت اچھی نہیں ہوتی۔ نہ ہی یہ بات اچھی ہے کہ ہمارے بچے نفرت اور دشمنی کا ورثہ پائیں۔ پاک بھارت ثقافتی کانفرنس نے لٹریچر کے تبادلہ کی حمایت میں قرارداد منظور کی۔

ملک امیر محمد خاں پیر کو کراچی پہنچیں گے

کراچی ۷ اپریل۔ مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خاں پیر کے روز ۱۰ اپریل کو لاہور سے کراچی پہنچ رہے ہیں۔ کراچی میں اپنے دو روزہ قیام میں وہ سرکاری حکام اور ممتاز شہریوں سے ملاقاتیں کریں گے اور ایگل ہسبنڈری فارم پولٹری فارم اور زرعی توسیع کے کاموں کا معائنہ بھی کریں گے۔ بارہ اپریل کو آپ کوئٹہ اور قلات کے دورے پر روانہ ہو جائیں گے۔

آسمان سے پتھر گرے

کوئٹہ ۶ اپریل۔ اطلاع ملی ہے کہ ۲۵ مارچ کو ۵ بجے شام کے قریب قلعہ عبداللہ اور پشین کے درمیان واقع گلک گاؤں پر آسمان سے پتھر گرے جس سے گاؤں کے لوگ بھاگنے لگے بتایا جاتا ہے کہ اس وقت آسمان پر کالا دھواں چھا گیا۔ دھواں چھا جانے کے بعد گرد و غبار کی مہیب آوازیں سنائی دیں اور آسمان سے کوئی ڈیڑھ ڈیڑھ سیر وزن کے تین چار پتھر گرے جو کالے رنگ کے جلے ہوئے پتھر معلوم ہوتے تھے۔ ان پتھروں کو پشین کے سول حکام نے قبضہ میں لے لیا ہے اور انہیں معائنہ کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

آبادی میں اضافہ کے باعث فی کس آمدنی صرف نو فیصد تک بڑھے گی

وزیر خزانہ کی طرف سے بدلتے ہوئے حالات کے مطابق دوسرے منصوبے میں تبدیلی پر زور

راولپنڈی ۶ اپریل۔ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کہا پاکستان کی فی کس آمدنی میں صرف سات سے ۹ فیصد تک اضافہ ہونے کا امکان ہے اس سے پہلے یہ توقع کی جاتی تھی کہ دوسرے پانچسالہ منصوبے کے آخر تک فی کس آمدنی دس فی صد تک بڑھ جائے گی آپ نے کہا اس کی وجہ یہ ہے کہ حالیہ مردم شماری کے

مطابق آبادی میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے۔

وزیر خزانہ نے یہ خیال دوسرے پانچسالہ منصوبے کے بارے میں اقتصادی کانفرنس کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے ظاہر کیا جو کل سے یہاں شروع ہوئی مسٹر محمد شعیب نے کہا خیال یہ ہے کہ اب آبادی میں دو فی صد سالانہ یا اس سے بھی زیادہ "مرکب شرح" کے حساب سے اضافہ ہوگا ۱۹۶۵ء تک آبادی دس فی صد تک بڑھ جانے کی وجہ سے ہمارے منصوبوں پر ضرب کاری لگی ہے آپ نے کانفرنس کے مندوبین سے کہا کہ وہ اپنی بات چیت کے دوران اس بات پر بھی غور کریں کہ آئندہ آبادی کی شرح میں اضافہ کو روکنے کے لئے کیا اقدامات کئے جائیں۔

وزیر خزانہ نے اپنے صدارتی خطبے میں منصوبے پر آبادی کے اضافے کے اثرات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ منصوبے میں لچکدار عناصر کو بدلتے ہوئے حقائق اور حالات کے مطابق بنانا ہے تاہم آپ نے نمائندوں کو خبردار کیا کہ غیر معمولی حالات کے سوا (اور وہ بھی حکومت میں اعلیٰ ترین سطح پر) منصوبے کے مستقل عناصر میں کوئی ردوبدل نہیں ہونا چاہیئے۔

مسٹر شعیب نے کہا کہ پانچسالہ منصوبہ پاکستان کی معیشت کے متعلق ایک گائیڈ ہے جس میں اس موضوع پر کافی غور و خوض کیا گیا ہے "گائیڈ" میں ملکی معیشت کی وضاحت کی گئی ہے اس میں اقتصادی تنظیم و پالیسی کے متعلق سفارشات شامل ہیں اور اس طرح یہ ایک قطعی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے اجلاس کے بعد تیسرے پہر اقتصادی کانفرنس کے سلسلے کی پہلی مجلس مذاکرہ ہوئی اس مجلس مذاکرہ میں دوسرے پانچ سالہ منصوبے میں اہم تبدیلیوں پر غور کیا گیا۔ منصوبہ بندی کے کمیشن کے چیئرمین مسٹر جی احمد نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔

غیر ملکی دوروں کی بروقت اطلاع دی جائے

ملتان ۶ اپریل۔ وزارت خارجہ کی طرف سے صوبائی حکومت کے نام ایک مراسلہ میں بتایا گیا ہے کہ غیر ممالک کا دورہ کرنے والے سرکاری اور غیر سرکاری حکام کی اطلاع ان کی روانگی سے پہلے وزارت خارجہ کو دی جائے اس کے علاوہ بیرونی ملکوں میں جانے والے سرکاری حکام اور پاکستانی شہریوں سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ دوسرے ملک میں پہنچتے ہی پاکستانی سفارت خانہ میں جائیں اور سفارتخانہ کو اپنی آمد کی اطلاع دیں پاکستانی سفارتخانوں کی طرف سے یہ شکایت کی گئی ہے کہ کانفرنسوں میں شرکت یا دوسرے مقاصد کے لئے غیر ممالک کا دورہ کرنے والے حضرات بروقت اطلاع نہیں دیتے جب ان کے بارے میں سفارتخانہ سے معلومات طلب کی جاتی ہیں تو سخت مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اردو سیاسی مسئلہ نہیں

ڈھاکہ ۶ اپریل۔ منصوبہ بندی کے چیئرمین مسٹر مختار حسن نے کہا ہے کہ اردو کا مسئلہ خالصتاً ایک لسانی ادبی اور ثقافتی مسئلہ ہے اور اسے کسی سیاسی مسئلہ سے گڈمڈ نہیں کرنا چاہیئے مسٹر مختار حسن انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرز میں انجمن ادب کی سالانہ ادبی کانفرنس کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے کہا اردو میں دنیا میں دوسری زبانوں کے الفاظ و اصطلاحات کو اپنانے کی ایک عدیم النظیر گنجائش ہے کانفرنس کے مندوبین سے بیگم صفیہ کمال نے بھی خطاب کیا اور دونوں زبانوں (اردو اور بنگالی) کے ادیبوں میں قریبی تعلقات استوار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزارت خوراک . . . . . . کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر سلیم اللہ فہمی نے بھی دونوں زبانوں کے مصنفین میں زیادہ اشتراک و تعاون کی ضرورت پر زور دیا کانفرنس کے اس اجلاس میں مشرقی پاکستان کے ثقافتی ورثہ اور خیر سگالی کی فضا پیدا کرنے میں اردو کے مصنفین کے حصے کے بارے میں بحث ہوئی۔

ڈھاکہ ۶ اپریل۔ مشرقی پاکستان کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان نے تاریخی کارناموں اور ماضی کی روایات کا مطالعہ کرنے کے لئے ملک میں عجائب گھروں کی ترقی کی ضرورت پر زور دیا ہے گورنر کل صبح یہاں آل پاکستان میوزیم کانفرنس کے گیارہویں اجلاس کا افتتاح کر رہے تھے۔

یوگوسلاوی زرعی وفد لاہور میں

راولپنڈی ۶ اپریل۔ یوگوسلاویہ کا پانچ رکنی زراعتی وفد کل لاہور پہنچ گیا جہاں سے وہ کراچی روانہ ہو جائے گا وفد کے ارکان نے راولپنڈی میں تین روز قیام کیا اور وزارت خوراک و زراعت کو اپریٹو فارمنگ کے بارے میں بات چیت کی یوگوسلاوی وفد نے پاکستانی افسروں کو بتایا کہ ان کے ملک میں یہ تحریک کس طرح کامیابی سے چلائی جا رہی ہے وفد کے ارکان نے وزیر خوراک و زراعت لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ سے ملاقات کی۔

ہماری فوج ہر لحاظ سے ترقی کر رہی ہے۔ صدر ایوب کا اعلان

پاکستان کے فوجیوں کو کام کی رفتار تیز رکھنے کی تلقین

راولپنڈی ۱۷ اپریل۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری فوج ہر لحاظ سے ترقی کر رہی ہے اس فوج میں ہر شخص کو ایک خاص کردار ادا کرنا ہے اس کے لئے طویل تربیت اور وسیع مطالعے کی ضرورت ہے صرف اسی طرح آپ بدلتے ہوئے حالات کے تقاضے پورے کر سکتے ہیں اس لئے آپ کو اپنے اچھے کام کی رفتار تیز رکھنی چاہیئے۔

صدر ایوب خان نے کل کھاریاں چھاؤنی میں انیسویں لانسرز کی صد سالہ پریڈ کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اس رجمنٹ نے اپنے گزشتہ ایک سو سال کے دوران میں فن سپہ گری میں ایک شاندار باب کا اضافہ کیا ہے آپ کی پریڈ دیکھ کر میں یہ بات اعتماد سے کہہ سکتا ہوں کہ آپ کا مستقبل آپ کے ماضی کی طرح شاندار ہوگا۔

گھوڑا سواروں پر مشتمل "انیسویں لانسرز" کی صد سالہ تقریب کے موقعہ پر شیلوں کی ایک پریڈ قریباً ایک گھنٹے تک ہوئی جن لوگوں نے یہ پریڈ دیکھی ان میں پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ اور اعلیٰ حکام کی ایک بڑی تعداد شامل تھی پریڈ گراؤنڈ میں پہنچنے پر بریگیڈیر صاحبزادہ محمد یعقوب خان نے صدر مملکت کا استقبال کیا صدر جونہی سلامی کے چبوترے پر پہنچے پریڈ نے صدر کو سلامی دی صدر نے انیسویں لانسرز کے کمانڈنٹ کے ہمراہ ایک جیپ میں بیٹھ کر پریڈ کا جائزہ لیا اس کے بعد صدر نے پریڈ سے خطاب کیا۔

صدر نے ان متعدد جنگوں کا جن میں انیسویں لانسرز نے شہرت حاصل کی، ذکر کرتے ہوئے یقین ظاہر کیا کہ رجمنٹ اپنے شاندار ماضی کے مطابق اپنے قابل فخر ریکارڈ اور روایات کو برقرار رکھے گی صدر نے "انیسویں لانسرز" کی ان بے لوث اور گرانقدر خدمات کا بھی ذکر کیا جو اس نے قیام پاکستان کے وقت لاکھوں مہاجرین کی حفاظت اور انخلا کی غرض سے کی تھیں فیلڈ مارشل ایوب خان نے کہا رجمنٹ کا یہ ریکارڈ کسی سے کم نہیں آپ نے کہا درحقیقت محض اہمیت، باہمی اعتماد اور جوش و خروش کے معاملے میں آپ کے ریکارڈ کی کوئی مثال نہیں ملتی" مجھے یقین ہے کہ انیسویں لانسرز اپنے ملک کی خدمت کے بارے میں اپنا ریکارڈ اسی طرح قائم رکھے گی جیسے اس نے ماضی میں کیا تھا۔

ضلع جھنگ میں ۹۴ نئے سکول اور دو ٹی بی کلینک قائم کئے جا رہے ہیں

پریس کانفرنس میں ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع جھنگ کا اعلان

جھنگ ——— مورخہ یکم اپریل کو ضلع جھنگ کے ڈپٹی کمشنر ملک احمد خان صاحب نے ایک پریس کانفرنس میں حکومت اور ضلع کی یونین کونسلوں کی اہم رفاہی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔

آپ نے بتایا کہ جھنگ شہر میں عنقریب ایک ٹی بی کلینک کی بنیاد رکھی جا رہی ہے یہ کلینک ڈویژنل کونسل۔ ڈسٹرکٹ بورڈ۔ مقامی میونسپلٹی اور ریڈ کراس سوسائٹی کی مشترکہ مساعی سے قائم کیا جا رہا ہے۔ چنیوٹ میں بھی ایک ٹی بی کلینک قائم کیا جا رہا ہے۔

آپ نے ڈویژنل کونسل کی مجوزہ سکیموں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے نتیجہ میں ضلع میں ۹۴ نئے پرائمری سکول کھولے جائیں گے جن میں سے ۳۱ لڑکیوں کے لئے ہوں گے ——— آپ نے ضلع کی مختلف یونین کونسلوں کی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یونین کونسل ۱۷ نے ایک سول ڈسپنسری اور ایک ویٹرنری ڈسپنسری قائم کر دی ہے۔ یونین ۲۴۔۶۳۔۶۹ مشترکہ طور پر ایک کواپریٹو سوسائٹی قائم کر رہی ہیں یونین نمبر ۶۹-۷۰-۷۱ یونین ہال تعمیر کر رہی ہیں بعض یونینوں نے اپنی مدد آپ کے اصول کے تحت متعدد سڑکیں درست کی ہیں۔ ضلع کی تمام یونین کونسلوں کے لئے ایک چار سالہ منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ تاکہ تمام یونینیں اس منصوبہ کے تحت منظم و مربوط طور پر رفاہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔

آپ نے بتایا کہ ایک ماہ کے اندر اس نئی ٹیوب ویل سکیم کا اعلان کر دیا جائے گا جس کے تحت آئندہ دس برس میں ضلع میں ایک ہزار ٹیوب ویل نصب کئے جائیں گے یہ ٹیوب ویل اڑھائی لاکھ ایکڑ رقبہ کو سیراب کر سکیں گے۔ اس سلسلہ میں واپڈا کی طرف سے دس لاکھ روپیہ خرچ کیا جائے گا۔

آخر میں ڈپٹی کمشنر صاحب نے بتایا کہ اس ماہ کے آخری ہفتہ میں ایک دن کے لئے گورنر صاحب مغربی پاکستان جھنگ میں تشریف لا رہے ہیں۔ یہاں پر دیگر مصروفیات کے علاوہ وہ یونین کونسلوں کے نمائندوں سے بھی خطاب فرمائیں گے۔

نئی دہلی۔ کالی کٹ کے جنوب میں ایک بس کے حادثہ میں پانچ مسافر ہلاک اور چالیس سخت مجروح ہوئے۔

احباب سے ضروری گذارش

جو احباب اپنے شہر کے ایجنٹ سے اخبار الفضل خریدتے ہیں وہ اپنے ماہوار بل براہ مہربانی دس تاریخ سے قبل اپنے ایجنٹ صاحب کو ادا کر دیا کریں۔ بعض ایجنٹ صاحبان کو شکایت ہے کہ بعض احباب بلوں کی ادائیگی میں تساہل برتتے ہیں جس کی وجہ سے انہیں اپنا بل دس تاریخ تک مرکز میں بھجوانے میں دقت پیش آتی ہے۔

(مینیجر الفضل)